67804 ـ اگر نماز جنازہ ادا کیے بغیر جنازہ کے ساتھ جائے تو کیا اسے ایک قیراط ثواب حاصل ہو گا ؟

سوال

اگر کوئی شخص بغیر نماز جنازہ ادا کیے کسی جنازہ کے ساتھ جائے تو کیا اسے ایک قیراط اجروثواب حاصل ہو گا، یا کہ اجروثواب کے حصول کے لیے نماز جنازہ ادا کرنے کی شرط ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

سنت نبویہ اس پر دلالت کرتی ہے کہ جو شخص نماز جنازہ تك کسی میت کے ساتھ رہے تو اسے ایك قیراط اور جو میت کے دفن ہونے تك رہے اسے دو قیراط ثواب حاصل ہوتے ہیں.

بخاری اورمسلم رحمہ اللہ تعالی نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیعنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جو جنازہ میں نماز جنازہ کی ادائیگی تك شریك رہتا ہے تو اسے ایك قیرط اور جو اسےدفن کرنے تك رہتا ہے اسے دو قیراط ملتے ہیں، صحابہ کرام نے عرض کیا: دو قیراط کیا ہیں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" دو بڑے اور عظیم پہاڑوں کی مثل "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1325) صحیح مسلم حدیث نمبر (945).

اور امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ وہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو خباب رضی اللہ تعالی عنہ تشریف لائے اور کہنے لگے:

اے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کیا تم نے سنا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے کیا کہا ہے!

انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ:

" جو اپنے گھر سے جنازہ کے ساتھ گیا اور اس کی نماز جنازہ ادا کی اور پھر اس کے دفن کرنے تك اس کے ساتھ رہا تو اسے دو قیراط اجر وثواب حاصل ہو گا، ہر قیراط احد پہاڑ کی مثل ہے، اور جس نے اس کی نماز جنازہ ادا کی اور واپس پلٹ آیا اسے ایك قیراط احد پہاڑ کی مثل اجروثواب ملےگا "

تو ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما نے خباب رضی اللہ تعالی عنہ کو ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس بھیجا کہ وہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کے قول کے بارہ میں دریافت کر کے آئیں، اور واپس آکر بتائیں کہ انہوں نے کیا جواب دیا ہے، اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما نے مسجد سے کنکریوں کی مٹھی بھر کر ہاتھ میں الٹ پلٹ کرنا شروع کردیں، حتی کہ پیغام لے جانے والا واپس آیا اور کہنے لگا: کہ وہ کہتی ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سچ کہتے ہیں، تو ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما نے اپنے ہاتھ میں سے کنکریاں پھینك دیں اور فرمانے لگے:

ہم نے تو بہت سے قیراطوں میں کوتاہی کر لی.

صحیح مسلم شریف حدیث نمبر (945).

قیراط بہت بڑی مقدار ہے جس کی مثال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے احد پہاڑ کے ساتھ دی.

اور وہ قیراط جو نماز جنازہ سے حاصل ہوتا ہے آیا وہ صرف نماز جنازہ کی ادائیگی سے حاصل ہوتا ہے یا کہ گھر سے جنازہ کے ساتھ نلکنے کے ساتھ؟

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

مسلم کی خباب والی حدیث میں ہے کہ: " جو اس کے گھر سے جنازہ کے ساتھ نکلا "

اور احمد کی ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ والی حدیث میں ہے:

" تو وہ اس کے گھر سے اس کے ساتھ چلا " تو اس کا تقاضہ یہ ہوا کہ قیراط اس کے ساتھ خاص ہے جو ابتداء سے لیکر نماز کی ادائیگی تك ساتھ رہا، اور اس کی تصریح محب طبری رحمہ اللہ تعالی وغیرہ نے بھی کی ہے، اور جو مجھے ظاہر ہوتا ہے وہ یہ کہ صرف نماز جنازہ ادا کرنے والے کو بھی قیراط حاصل ہوتا ہے، کیونکہ نماز سے قبل جو کچھ بھی ہے وہ تو اس تك پہنچنے کا وسیلہ ہے، لیکن صرف نماز ادا کرنے والے کا قیراط جنازے کے ساتھ جانے والے اور نماز جنازہ ادا کرنے والے کے قیراط سے کم ہے.

اور مسلم شریف میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے اس لفظ کے ساتھ مروی ہے:

" ان دونوں میں چھوٹا احد پہاڑ کے برابر ہے " یہ اس بات کی دلیل ہے کہ قیراطوں میں بھی فرق ہوتا ہے. انتھی

دیکھیں: فتح الباری (3 / 234).

دوم:

لیکن جو شخص نماز جنازہ پڑھے بغیر ہی جنازہ کے ساتھ جاتا ہے یا دفن کرنے کے وقت حاضر ہوتا ہے تو یہ اس وعدہ میں شامل نہیں، لیکن امید رکھی جاسکتی ہے کہ اس کی نیت کے مطابق اسے بھی ثواب حاصل ہو گا.

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

زین بن منیر رحمہ اللہ تعالی کے قول کا ماحاصل یہ ہے:

جس نے نماز جنازہ ادا کی اور جنازہ کے ساتھ گیا، یا جنازہ کے ساتھ گیا اور دفن کرتے وقت موجود رہا تو قیراط اسے ہی ملےگا، نہ کہ اسے جو جنازہ کے ساتھ گیا اور نماز کے بغیر آگیا؛ یہ اس لیے کہ جنازہ کے ساتھ جانا تو دو مقصدوں میں سے ایك مقصد نماز جنازہ یا دفن کا وسیلہ ہے.

لھذا جب وسیلہ بےمقصد ہو جائے تو مقصد کا نتیجہ حاصل نہیں ہوتا، اور اگرچہ امید ہے کہ ایسا کرنے والے کو اس کی نیت کے مطابق فضیلت حاصل ہوتی ہے" انتہی

دیکھیں فتح الباری (3 / 230).

سوم:

اور حدیث کا ظاہر تو یہ ہے کہ قیراط دفن پر مرتب ہوتا ہے، اور یہ اس وقت تك نہیں ہوتا جب تك اس سے قبل نماز جنازہ ادا نہ کی جا چکی ہو.

بخاری رحمہ اللہ تعالی نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس کسی نے بھی مسلمان شخص کا جنازہ ایمان اور اجروثواب کی نیت سے پڑھا اور اس کے دفن کے سے فارغ ہونے تك اس کے ساتھ رہا تو وہ دو قیراط اجر وثواب لے کر واپس پلٹتا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (47).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

یہ اس بات کا متقاضی ہے کہ یہ دو قیراط تو اسے حاصل ہونگے جو سارا راستہ جنازے کے ساتھ رہا اور دفن ہونے کے بعد واپس پلٹا، مثلا اگر وہ نماز جنازہ ادا کر کے اکیلا ہی قبر کی طرف چلا گیا اور دفن میں بھی حاضر ہوا تو اسے صرف ایك قیراط ہی ملے گا. انتہی

دیکھیں: فتح الباری لابن حجر (3 / 234).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی بلوغ المرام کی کتاب الجنائز کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں:

حدیث کے فوائد میں یہ بھی شامل ہے کہ:

(یعنی جواب کے شروع میں ذکر کی جانے والی ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث کے فوائد)

دو قیراط صرف اسے حاصل ہوتے ہیں جو نماز جنازہ اور دفن دونوں میں حاضر ہوتا ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اور جو جنازے میں حاضر ہو حتی کہ اسے دفن کر دیا جائے"

کیونکہ یہ تو معلوم ہے کہ نماز جنازہ دفن کرنے سے پہلے ہوتی ہے.

اور اگر نماز جنازہ ادا کیے بغیر دفن میں حاضر ہو، مثلا ایك شخص قبرستان کے پاس سے گزرا تو لوگ میت کو دفن کر رہے تھے تو وہ بھی دفن میں حاضر ہو گیا، اور دفن کرنے میں ان کے ساتھ شریك ہو گیا.

لھذا حدیث میں اس کی کوئی دلیل نہیں کہ صرف دفن کی وجہ سے ایك قیراط حاصل ہو جاتا ہے، بلکہ دفن سے ایك قیراط تو اس وقت حاصل ہوتا ہے جب اس کے ساتھ نماز جنازہ کی ادائیگی کی جائے، اور کسی دوسری چیز کے ساتھ ملنے سے اجر ملنے سے یہ لازم نہیں آتا کہ انفرادی طور پر بھی یہ اجروثواب حاصل ہوتا" انتہی

دیکھیں: کیسٹ نمبر (6) دوسری سائڈ.

حاصل یہ ہوا کہ جنازہ کے ساتھ جانے کے پانچ درجے اور مرتبے ہیں:

پہلا مرتبہ:

جنازہ گھر سے نکالنے سے لیکر نماز جنازہ کی ادائیگی اور دفن کرنےتك اس کے ساتھ رہے، یہ درجہ اور مرتبہ سب

سے زیادہ کامل مرتبہ ہے، اوراس میں دوعظیم قیراط اجروثواب ہے.

دوسرا مرتبہ:

جنازہ گھر سے نکلنے سے لیکر نماز جنازہ کی ادائیگی تك اس کے ساتھ رہنا، اس پر ایك قیراط ہے.

تیسرا مرتبہ:

نماز جنازہ ادا کرنا، اگرچہ اس کےساتھ گھر سے نہ نکلا ہو، تو حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کے مطابق اسے ایك قیراط ملے گا، لیکن یہ قیراط اس سے کم ہو گا جو جنازہ کے ساتھ گھر سے آیا اور نماز جنازہ ادا کی.

چوتھا مرتبہ:

نماز جنازہ کی ادائیگی کیے بغیر صرف دفن میں ہی حاضر ہو، تو حدیث سے ظاہر یہی ہوتا ہے کہ اسے قیراط نہیں ملے گا، اگرچہ اس کے عمل کے مطابق اسے ثواب ہے.

پانچواں مرتبہ:

کچھ دیر جنازہ کے ساتھ رہے اور پھر واپس چلا جائے، نہ تو نماز جنازہ ادا کرے اور نہ ہی دفن میں حاضر ہو، تو امید ہے کہ اسے اس کی نیت کے مطابق اجروثواب حاصل ہوگا.

واللہ اعلم .